پیش لفظ

اُردو فکشن نگاروں میں عبداللہ حسین کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ اپنے اوّلین ناول اداس نسلیں (۱۹۶۳ء) سے شہرت پانے والے اور آدم جی ادبی ایوارڈ یافتہ محمد خان، عبداللہ حسین کے قلمی نام سے اردو ادب کی دنیا میں وارد ہوئے اور امر ہوگئے۔ اداس نسلیں کے بعد انھوں نے مزید چار ناول باگھ (۱۹۸۲ء)، قید (۱۹۸۹ء)، رات (۱۹۹۴ء) اور نادار لوگ (۱۹۹۸ء) تخلیق کیے۔ اُن کا پہلا افسانوی مجموعہ نشیب (۱۹۸۱ء) دو ناولٹ، نشیب، واپسی کا سفر اور پانچ افسانوں: جلاوطن، ندی، سمندر، دھوپ اور مہاجرین پر مشتمل ہے۔ دوسرا افسانوی مجموعہ فریب (۲۰۱۲ء) چھے افسانوں: بیوہ، آنکھیں، ازدواج، بہار، مسخرے اور فریب پر مشتمل ہے۔

عبداللہ حسین نے یونیسکو کی جانب سے اداس نسلیں کا توسیعی ترجمہ *The Weary Generations* کے عنوان کے تحت کیا۔ ۱۹۸۶ء میں محمد عمر میمن نے نشیب میں شامل افسانوں کا ترجمہ *Downfall by Degrees and Other Stories* کے عنوان سے کیا۔ یہ ترجمہ کینیڈا سے شائع ہوا۔ بعدازاں یہی ترجمہ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس نیویارک کی طرف سے ۱۹۹۸ء میں *Stories of Exile and Alienation* کے عنوان سے شائع ہوا۔ عبداللہ حسین نے اپنے ناولٹ "واپسی کا سفر" کا توسیعی ترجمہ *Émigré Journeys* کے عنوان سے کیا جس پر بی بی سی نے Brothers in Trouble کے نام سے فلم بھی بنائی۔ ۱۹۸۵ء میں یونیورسٹی آف وسکونسن، میڈیسن کے ساؤتھ ایشین سٹڈیز سنٹر نے عبداللہ حسین کی فکشن پر تحقیقی و تنقیدی کتاب *ABDULLAH HUSSEIN* شایع کی جس کے مصنف مظفر اقبال ہیں۔

اس مقالے میں عبداللہ حسین کی فکشن میں عصری حسیت کے تعین اور تفہیم کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقالے کی بنیاد ان سوالات پر ہے: کیا عبداللہ حسین کی فکشن میں اہم ترین عنصر عصری حسیت ہے؟ کیا عبداللہ حسین کی تخلیقی قوتوں کے سوتے عصری حسیت کے چشمے سے پھوٹتے ہیں؟ کیا عبداللہ حسین کے ہاں عصری ادراک و آگہی ہی باعثِ تخلیق ہے؟ اس مقالے میں دیکھنے کی کوشش کی گئی ہے کہ کیا عبداللہ حسین کے ہاں عصری حسیت اتنی متحرک اور جان دار ہے جس کی تیز روشنی میں دیگر عناصر ماند پڑنے لگتے ہیں۔ عبداللہ حسین کے ہاں موضوعات، پلاٹ، پس منظر اور لسانی تجربات کے ذریعے عصری حسِیّت کا بھرپور اظہار ملتا ہے۔ عبداللہ حسین کی فکشن کا تخلیقی دورانیہ بیسویں صدی کی پچاسویں دہائی سے لے کر اکیسویں صدی کے پہلے عشرے پر محیط ہے۔ ان کی فکشن میں بیسویں صدی کی مجموعی عصری حسیت مختلف دائروں میں ملکی و عالمی تناظر میں نمایاں ہے۔